جماعتی خبریں

جولائی تا ستمبر 2014ء

عبدالرحیم روزی

✿ 15 جولائی: کونیس اور کریس میں بعد نماز عصر ''افطار پارٹی'' کے عنوان سے دعوتی نشست ہوئی، جس میں کثیر تعداد میں قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے شیدائی بزرگوں اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر پروفیسر اسماعیل امین، نائب شیخ الحدیث و معاون قاضی و صدر اصلاحی کمیٹی غواڑی مولانا محمد سلیم عبدالحکیم، وکیل دارارقم مولانا محمد شریف، مدیر المالیہ مولانا یوسف سالک، مدیر التعلیم ثناء اللہ جانی اور راقم نے کلمات پیش کیے۔ اس قسم کے پروگرام ماہ رمضان میں سکردو، شگر، کریس، یوگو، غواڑی، بلغار، جامع مسجد نور بخشیہ کھرکوہ و دیگر مواضعات میں منعقد ہوئے۔ طوالت کے خوف سے تفصیلات ترک کرنے کو ترجیح دی گئی ہے۔ ان مجالس کی خصوصیت یہ تھی کہ تمام مکاتب فکر کے لوگ کافی تعداد میں شریک ہوئے۔

✿ 19 جولائی: جامع مسجد کریس، یوگو، ہائی سکول بلغار، غواڑی، شگر وغیرہ میں سعودی جامعہ میں زیر تعلیم طلباء کے زیر اہتمام رمضان المبارک میں ﴿فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ﴾ کے عنوان سے سوال و جواب کی نشستیں قائم ہوئیں۔ جن میں شرکاء کی طرف سے مختلف دینی مسائل پر سوالات تحریری شکل میں پیش کیے جاتے اور تین علماء کا پینل جواب دیتے۔ اس نشست کو خوب سراہا گیا۔ ان علماء میں مولانا مفتی بلال احمد، مولانا ثناء اللہ جانی، عبدالوہاب خان، مولانا عنایت اللہ، مولانا یوسف سالک اور راقم شامل تھے۔

✿ 29 جولائی: بروز عید الفطر یوگو و کھرفق کے ایک سسرال و داماد خاندان کے 14 افراد پر مشتمل گاڑی کھرفق سے یوگو آتے ہوئے پڑی پر حادثہ کی شکار ہو کر دریا میں گر گئی۔ 14 میں سے 8 افراد بپھرتے ہوئے دریائے شیوک کی نذر ہو گئے، جن میں بوڑھے، نوجوان، بچے مرد و خواتین شامل تھے۔ جبکہ 6 افراد نے شدید چوٹیں کھائیں اور اللہ کے فضل سے صحت یاب ہو گئے۔ بلتستان میں اس سانحہ پر ایک کہرام مچ گیا۔ فلاح انسانیت فاؤنڈیشن کے غوطہ خوروں نے لاشوں کو نکالنے کے لیے خوب جتن کیا، مگر پر جوبن و تیز رفتار دریا کی لہریں غالب آ گئیں۔ یاد رہے یہ لوگ ننھیال میں مبارکبادی دے کر اور خوشیاں منا کر واپس آ رہے تھے۔ مگر تدبیر پر تقدیر غالب آ گئی۔ اور خوشیاں آن کی آن میں غم و اندوہ میں بدل گئیں۔

✿ 10 اگست: بقیۃ السلف مولانا عبدالباقی خان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سکردو میں جماعت اہل حدیث اور

٠٣٠٦٤٤٨٤٥٨٧

بیٹوں ورشتہ داروں کو داغ مفارقت دے گئے۔ آپ 1935ء میں موضع سیر میک تحصیل سکردو بلتستان میں محمد علی کے ہاں پہلوٹے پیدا ہوئے تھے۔ آپ کی آخری آرامگاہ قبرستان ڈوقسی غواڑی قرار پائی۔ جنازہ میں انسانوں کا ایک غیر معمولی انبوہ موجود تھا۔ آپ پر تفصیلی مضمون شامل شمارہ ہذا ہے۔

❁ 3-7 ستمبر: پورے بلتستان، پنجاب، کشمیر، لداخ وغیرہ میں مسلسل بارش نے 50 سال کا ریکارڈ توڑ دیا۔ اور جگہ جگہ سلائیڈنگ سے روڈ بلاک ہو گئے۔ گھروں کے چھت ٹپک پڑے۔ بعض جگہوں سے تباہی کی خبریں بھی ملیں۔

❁ 24 ستمبر: الاثر پبلک سکول کریس کے طلباء نے 24-25 ستمبر کو "آفاق ایجوکیشن سسٹم" کے زیر اہتمام گرلز ڈگری کالج سکردو میں منعقد ہونے والے مختلف مقابلوں میں حصہ لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی۔ Quiz مقابلہ کے Top Ten میں الاثر پبلک سکول کریس کلاس 8th کے عمار یاسر نے 3rd پوزیشن، شہباز شریف نے 6th اور حفیظ اللہ نے 9th پوزیشن حاصل کی۔ مقابلے میں سکردو کے 50 پرائیویٹ سکولز کے بچوں نے شرکت کی تھی۔ پرائمری لیول کے Quiz مقابلہ میں کاشف قمر کلاس 5th نے 4th پوزیشن حاصل کر لی۔ تمام پوزیشن ہولڈر طلباء میں چیک پرائز اور دیگر انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ اس مقابلے میں الاثر پبلک سکول کریس نے 50 سکولوں پر برتری حاصل کی۔ ماشاء اللہ!

❁ 25 ستمبر: سائنس ماڈل مقابلے میں کلاس 5th کے کاشف قمر نے 3rd پوزیشن حاصل کر کے 1000 کا چیک پرائز جیت لیا۔ اس مقابلے میں تقریباً 100 سکولوں کے طلباء نے شرکت کی تھی۔ اس مقابلے میں الاثر کریس پرائمری لیول نے 100 سکولوں میں 3rd پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ تقریروں، ملی نغموں اور پینٹنگ مقابلوں میں بھی سرٹیفکیٹ حاصل کیے۔ سکول کی کارکردگی پر سر احمد شاکر کو Best Teaher، کاشف حسین کو Best Shudeuit ایوارڈ دیا گیا، جبکہ پرنسپل رحمت اللہ (سابقہ سائنس ٹیچر الاثر پبلک سکول غواڑی) کو Principal Acknawlejment ایوارڈ سے نوازا گیا۔

❁ 28 ستمبر: "آفاق ایجوکیشن ایکسپو" کے تحت مقابلوں میں کامیابی پر خراج تحسین پیش کرنے کے لیے الاثر پبلک سکول کریس میں ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں نمایاں پوزیشن لینے والے طلباء کی کارکردگی کو خوب سراہا گیا۔ سرپرست اعلیٰ الاثر پبلک سکولز سسٹم امیر جمعیت اہلحدیث بلتستان الشیخ عبدالرحمٰن حنیف نے خطاب کرتے ہوئے پوزیشن ہولڈر طلباء اور پرنسپل کو آفاق ایجوکیشن ایکسپو میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ آپ نے فرمایا کہ آئندہ بھی اس طرح کے پروگراموں میں شرکت کرتے رہیں، تاکہ طلباء کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتیں اجاگر ہو سکیں اور ان کے اندر سے جھجک ختم ہو جائے۔ بعد میں امیر محترم نے پوزیشن ہولڈرز طلباء میں انعامات تقسیم کیے۔